سوال

(264) سر پر مہندی رکھنے سے طہارت ختم نہیں ہوتی

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک عورت نے وضوء کیا اور پھر سر کو مہندی لگا کر نماز پڑھنا شروع کر دی کیا اس کی یہ نماز صحیح ہوگی یا نہیں ؟ اور اگر اس کا وضوء ٹوٹ جائے تو کیا تو کیا وہ مہندی کے اوپر مسح کرے یا بالوں کو دھو کر نماز کے لئے وضوء کرے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اگر عورت نے بحالت طہارت سر پر مہندی لگائی ہو جن عورتوں کو ضرورت ہوتی ہے تو اس حالت میں طہارت صغری کے لئے سر پر مسح کرنے میں کوئی حرج نہیں ہاں البتہ طہارت کبری کے لئے اسے سر پر تین بار پانی بہانا ہوگا اور اس حالت میں مسح کافی نہ ہوگا کیونکہ حضرت ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کہ انہوں نے عرض کیا :

«یا رسول اللہ انی اشد شعر راسی افانقضہ لغسل الجنابة والحیض قال : لا انما یکفیک ان تحثی علیہ ثلاث حیات ثم تفیضین علیک الماء فتطہرین» (صحیح مسلم)

یا رسول اللہ! میں اپنے سر کے بالوں کو مضبوطی سے باندھی ہوں تو کیا جنابت اور حیض کے غسل کے لئے بالوں کو کھولوں ؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نہیں تمہارے لئے یہ کافی ہے کہ سر پر تین چلو پانی ڈال لو اور پھر سارے جسم پر پانی ڈال کر طہارت حاصل کر لو۔ " اگر غسل حیض کے لئے عورت اپنے سر کو کھول لے تو دیگر احادیث کے پیش نظر یہ زیادہ افضل ہے ۔ (واللہ اعلم) (شیخ ابن باز)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ : جلد 1

صفحہ نمبر 275

محدث فتویٰ